Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

# ستم گری یار کی

## جے این رائٹس

دروازے پر لگی نیم پلیٹ بتاتی ہے کہ یہ کمال ہاؤس ہے۔ براؤن گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہی ایک پختہ روش ہے جس کے دونوں اطراف خوبصورت کیاریاں بنی ہیں سامنے ہی ستونوں پر قائم برآمدہ ہے اس کے آگے آئیں تو بند ہال ہے اور پھر کمرے وہ اپنے کمرے میں بیٹھا پڑھ رہا تھا ساتھ ہی ساتھ ایک بیزار نظر سامنے لیٹی اپنی بقول اس کے نام نہاد بیوی پر بھی ڈال لیتا تھا جو ناجانے کن سوچوں میں گم لیٹی ہوئی تھی۔ www.kitabnagri.com

اے اٹھو! میرے لیے چائے لے کر آؤ وہ بیزاری سے بولتا پھر سے اپنی پڑھائی میں مصروف ہو چکا تھا۔

ماہم اس کی بات سن کر تیزی سے کچن کی طرف بڑھ گئی کیونکہ جانتی تھی زرا سی دیر اس کے خود سے پانچ سال چھوٹے شوہر کا مزاج برہم کر دے گی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایسا ہی تھا اسے ذلیل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا تھا۔ ہر بات میں جتاتا کہ وہ اس پر زبردستی مسلط کی گئی ہے۔ اور وہ اس کی تمام تر ناپسندیدگی کے باوجود اس کے ساتھ رہنے پر مجبور تھی کیونکہ اس کے تایا کے اس پر بہت احسانات تھے۔

ایک وہی تو تھے جنہوں نے اس کے ماں باپ کے گزر جانے کے بعد اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا اور اسے پناہ دی تھی۔ www.kitabnagri.com

تب ہی تو وہ اس ستم گر کا ہر ایک ستم چپ چاپ برداشت کر لیتی تھی اور کسی کو بھنک بھی نہیں پڑنے دیتی تھی۔

مجتبیٰ کمال اور مصطفیٰ کمال دو ہی بھائی تھے۔

مجتبیٰ صاحب کے تین بیٹے تھے سب سے بڑا روحان جو کہ شادی شدہ اور ایک بیٹے کا باپ تھا اور اپنی بیوی ردا کے ساتھ کمال ہاؤس میں مقیم تھا۔ اس سے چھوٹا زیشان تھا جس نے اپنے بچپن کی منگیتر کو ٹھکرانے کے بعد اپنی پسند سے یونی فیلو ثانیہ سے شادی کی تھی۔

زیشان اب اسی محلے کے ایک الگ گھر میں رہائش پذیر تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سب سے چھوٹا شایان تھا جو بی اے کے آخری سال میں تھا اور کچھ دن پہلے ہی زبردستی شادی کے بندھن میں باندھا گیا تھا جس کا غصہ وہ وقتاً فوقتاً اپنی بیوی پر نکالتا رہتا تھا۔

www.kitabnagri.com

مصطفیٰ صاحب کی ایک ہی بیٹی ماہم تھی جو کم عمری میں ہی پہلے باپ اور پھر ماں کے جانے کے بعد تایا کے ساتھ رہتی تھی۔

مجتبیٰ صاحب نے پوری کوشش کی کہ اسے کسی چیز کی کمی نہ ہو تب ہی اسے اپنے بیٹے زیشان سے منسوب کر دیا کہ وہ خوش رہے۔

ماہم ایک خوبصورت نازک اندام سی پچیس سالہ لڑکی ہے جس کا صاف نکھرا رنگ، سنہری مائل بھورے بال، بھوری آنکھیں اور کٹاؤدار گلابی ہونٹ ہیں اس کے گالوں پر قدرتی طور پر ہلکی سی گلابیاں چھلکتی تھیں۔

مگر اتنی خوبصورتی کے باوجود اس کا شوہر اس سے کوسوں دور تھا اور اس کی طرف نگاہ ڈالنے کا روادار نہیں تھا۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجتبیٰ صاحب ایک متوسط گھرانے سے تعلق رکھتے تھے جہاں شادی سے پہلے کزنوں کا آزادانہ گھومنا پھرنا نہیں ہوتا تھا اس لیے ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے ماہم سب کے ساتھ ایک حد میں رہتی تھی۔

اپنے ساتھ زیشان کا نام سن سن کر باقی لڑکیوں کی طرح ماہم کی آنکھوں نے بھی بہت سے خواب بننے شروع کر دیے تھے مگر ہر خواب پورا ہو ضروری تو نہیں۔

اس کے خواب بھی تب چکنا چور ہو گئے جب زیشان نے شادی سے انکار کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اپنی یونی فیلو کو پسند کرتا ہے اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہے۔

یہ سب سنتے ہی گھر میں ایک ہنگامہ کھڑا ہو گیا مجتبیٰ صاحب کسی طور زیشان کی بات ماننے کو تیار نہیں تھے جس کا نتیجہ آئے دن بحث کی صورت نکلنے لگا اور گھر کا ماحول کشیدہ رہنے لگا۔
اس سب کو لے کر عاصمہ تائی ماہم سے کھنچی کھنچی رہنے لگیں اور ماہم خود کو اس سب کا زمہ دار سمجھتے ہوئے الگ پریشان تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زیشان آخر تم چاہتے کیا ہو کیوں فضول ضد باندھ رکھی ہے عاصمہ بیگم گھر کے ماحول سے تنگ آکر زیشان سے بات کرنے پہنچ گئیں۔

میں جو چاہتا ہوں سب کو بتا چکا ہوں اب آپ لوگ اگر اس بات کو اپنی انا کا مسلہ بنا کے بیٹھ گئے ہیں تو میں کیا کر سکتا ہوں امی۔

دیکھو بیٹا تم جانتے ہو تمہارے ابو کبھی بھی ایک غیر لڑکی کو اپنی یتیم بھتیجی پر فوقیت نہیں دیں گے۔عاصمہ بیگم نے اسے سمجھانے کی کوشش کی مگر وہ تو جیسے کچھ سمجھنے کو تیار ہی نہیں تھا۔ٹھیک ہے امی اگر آپ لوگوں کا یہ ہی فیصلہ ہے تو میں ساری عمر کنوارہ رہ لوں گا مگر ماہم سے کبھی شادی نہیں کروں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ بولتے زیشان کمرے کی دہلیز پار کر گیا۔پیچھے عاصمہ بیگم سر پکڑ کر بیٹھ گئیں۔

تایا ابو میں آجاؤں مجتبیٰ صاحب جو آج کل زیادہ وقت اپنے کمرے میں گزارتے تھے ماہم کی آواز سن کر سیدھے ہو بیٹھے۔

Posted On Kitab Nagri

آجاؤ ماہم بچے بیٹھو! ماہم آتو گئی مگر اب پریشان تھی کہ بات کیسے کرے۔

کچھ کہنا چاہتی ہو، جی. کیا؟ تایا ابو آپ زیشان کی بات مان لیں پلیز۔ اس نے بالآخر ڈرتے ڈرتے کہہ ہی دیا۔

ماہم بچے سب ٹھیک ہو جائے گا تم پریشان نہ ہو مجتبیٰ صاحب اس کے سر پر ہاتھ رکھتے بولے۔

تایا ابو پلیز آپ میری بات کا مان رکھ لیں اور ان کی بات مان لیں۔ وہ بہت آس سے انہیں دیکھتی ہوئی بولی۔ بچے دیکھو تایا ابو پلیز وہ آنکھوں میں آنسو لیے منت کرتے بولی تو انہیں مانتے ہی بنی مگر اس کے ساتھ ہی ان کا دماغ کچھ اور بھی سوچ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے کھانے کا وقت تھا سب لوگ کھانے کے لیے جمع تھے آج کافی دنوں بعد مجتبیٰ صاحب بھی موجود تھے۔ سب خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے۔ جب سب کھا چکے تو مجتبیٰ صاحب گلا کھنکھارتے ہوئے بولے۔

Posted On Kitab Nagri

عاصمہ بیگم اپنے لاڈلے سے کہہ دو کہ میں اس کی بات مان رہا ہوں مگر یہ شادی کے بعد اس گھر میں نہیں رہ سکتا اسے اپنی بیوی کو لے کر الگ شفٹ ہونا ہو گا۔ابو میری بات-------

بس تم نے جو کہنا تھا کہہ دیا اور میں نے سن کر مان لیا اب اور کچھ نہیں مجتبیٰ صاحب ہاتھ اٹھاتے سختی سے بولے۔اس کے ساتھ ہی میں نے ایک اور فیصلہ لیا ہے ماہم اور شایان کی شادی کا وہ سب پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہوئے بولے۔

ان کی بات سنتے ہی ماہم ایک لمحے کو لڑکھڑائی مگر شایان کے تو مانو پیروں تلے سے کسی نے زمین ہی کھینچ لی۔

ابو یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں ؟ایسا کسی طور ممکن نہیں ہے اور نہ ہی مجھے یہ فیصلہ منظور ہے وہ غصے سے تنے تاثرات سے بولا۔

میں زیشان کے بعد اب تمہاری منتیں بلکل بھی نہیں کروں گا آئی سمجھ اگر میرا فیصلہ منظور ہے تو ٹھیک اگر نہیں تو میں ابھی اسی وقت تمہاری ماں کو طلاق دے دوں گا اس کے ساتھ ہی میرا تم لوگوں سے ہر تعلق ختم۔

Posted On Kitab Nagri

مجتبیٰ صاحب کی بات نے سب کو سکتے میں دھکیل دیا عاصمہ بیگم کو ان کے الفاظ پر یقین نہیں آیا۔ کتنی آسانی سے انہوں نے ان کی محبت ان کے خلوص کو منہ پر دے مارا تھا۔
اور ماہم جس کی زندگی کا فیصلہ کیا جارہا تھا وہ تو کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں رہی تھی۔

بولو شایان کیا فیصلہ ہے تمہارا؟ مجتبیٰ صاحب شایان کو دیکھتے حتمی جواب سننے کے منتظر تھے اور شایان جس سے یہ فیصلہ کبھی بھی نہیں کروایا جاسکتا اس نے جب ماں کی طرف دیکھا تو ان کی نگاہوں کی بے بس التجاؤں سے ہار گیا اور مجتبیٰ صاحب کی بات مان لی۔ مگر اس کے ساتھ ہی اس کے دل ❤ میں ماہم کے لیے شدید نفرت بیدار ہوئی۔ جواب تک قائم تھی۔

بعض اوقات بڑوں کے غلط فیصلوں کی سزا چھوٹوں کو بھگتنی پڑتی ہے جسے ہم پھر نصیب کا نام دے دیتے ہیں۔

ماہم، ماہم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ماہم کو اندازہ بھی نہیں ہوا کہ اسے ماضی میں کھوئے کافی دیر ہو چکی ہے۔اسے ردا بھابھی کی آواز ہوش کی دنیا میں لائی اور جلدی سے چائے کو دیکھا جو کچھ چولہے پر گر چکی تھی۔چولہا بعد میں صاف کرنے کا ارادہ کرتی وہ جلدی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔

یہ آپ کی چائے۔

شایان جو ابھی تک بیٹھا پڑھ رہا تھا اس کے سامنے چائے رکھتے ماہم کے ہاتھ زرا سے کانپے اور چائے شایان کے نوٹس پر گر گئی۔

اس نے ڈرتے ڈرتے نگاہ اٹھائی تو سامنے ہی اس ستم گر کو انتہائی غصے سے خود کو گھورتے پایا۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی شایان نے انتہائی بے دردی سے اس کا بازو موڑتے ہوئے کمر سے لگا دیا۔
کس کے خیالوں میں گم تھی ہوں بتاؤ کس کے خیالوں میں گم تھیں جو سامنے کچھ نظر نہیں آیا بولو وہ اس کے بازو پر زور ڈالتے بولا۔ماہم تکلیف کے مارے کچھ بول ہی نہیں پائی آنسو گالوں پر بہہ نکلے مگر اس بے درد کو کوئی فرق نہیں پڑا۔ایک جھٹکے سے ماہم کو بستر پر پھینکتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا اور پیچھے ماہم اپنے نصیبوں کا ماتم کرنے کو رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ماہم روتے روتے کب سو گئی اسے پتا ہی نہیں چلا ردا بھابھی کھانے کے لیے بلانے آئی تو اسے سوتا دیکھ کر واپس چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

شایان واپس آیا تو اسے اپنے بیڈ پر سوتا دیکھ کر اسے آگ ہی لگ گئی دل چاہا ماہم کو اٹھا کر کہیں پھینک دے۔

اے اٹھو، سنا نہیں اٹھو دفع ہو ادھر سے جا کر اپنی جگہ پر مر وہ اسے جھنجھوڑتے ہوئے بولا۔ماہم کی آنکھ کھلی تو اسے خود پر جھکے غصے سے گھورتے پایا اور حواس بحال ہوتے ہی جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔
الماری سے چادر نکال کر زمین پر بچھاتے اس نے ایک لمحے کو بھی اسے دیکھنے کی غلطی نہیں کی۔
اب لائٹ بند کرنے کوئی باہر سے آئے گا کیا جاہل عورت وہ چادر بچھا کر لیٹنے کو تھی کہ اس کی آواز سن کر اٹھی اور لائٹ بند کر کے واپس زمین پر آ کر لیٹ گئی کیونکہ اسے بیڈ پر سونے کی اجازت نہیں تھی۔

اس کا کمرہ انتہائی سادگی سے تیار کیا گیا تھا۔کمرے میں ایک طرف دیوار کے ساتھ کپڑوں کی الماری تھی اس کے ساتھ ہی ڈریسنگ ٹیبل تھا سامنے کی طرف دیوار سے لگا بیڈ۔بیڈ کے دونوں طرف سائیڈ ٹیبل تھے ایک طرف سنگل صوفہ سیٹ رکھا تھا۔

اس کی آنکھ کھلی تو ابھی صبح پوری طرح پھیلی نہیں تھی مگر ماہم کی کوشش ہوتی کہ شایان کے جاگنے سے پہلے ہی کمرہ چھوڑ دیا کرے تاکہ صبح ہی صبح اسے شایان کی جلی کٹی نہ سننا پڑے۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم نے پراٹھوں کے لیے آٹا گوندھنا شروع کیا تو ساتھ ہی چائے کا پانی بھی رکھا بھابھی جب تک جاگی وہ تقریباً ناشتہ تیار کر چکی تھی۔ پھر مل کے ٹیبل لگایا اور سب کو ناشتے کے لیے بلایا۔ سب ناشتہ کر رہے تھے جب مجتبیٰ صاحب نے سب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ میرے دوست کے بیٹے کی شادی ہے جس میں شرکت کے لیے میں چاہتا ہوں کہ شایان اور روحان دونوں اپنی بیویوں کے ساتھ شریک ہوں۔ اس لیے گاؤں جانے کی تیاری کرو۔ مگر ابو میری یونی کا ہرج ہو گا شایان نے بہانا بنانے کی کوشش کی کیونکہ ایک تو دور دراز گاؤں دوسرا ماہم کے ساتھ شوہر کی حیثیت سے جانا اسے گوارا نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ضروری نہیں تم ہر بات میں احتراز کرو میں اپنے دوست سے وعدہ کر چکا ہوں کہ میں تو نہیں ہاں البتہ میرے بیٹے بہوئیں ضرور شریک ہوں گے اس لیے تم لوگ تیاری کر لو ہفتہ کی شام مہندی ہے تو تم لوگ ہفتہ کو صبح ہی صبح نکل جانا پنڈی سے گاؤں جاتے دو سے تین گھنٹے تو لگ جائیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

جی ابو ٹھیک ہے

ہم چلے جائیں گے روحان بولا اور اپنے بیٹے منیب کو پیار کرتا آفس کے لیے نکل گیا۔

شایان بھی خراب موڈ کے ساتھ یونی ورسٹی چلا گیا۔

سنیں شایان آپ کے کون کونسے کپڑے رکھنے ہیں بتا دیں تو میں رکھ دوں اپنے تو میں نے رکھ لیے ہیں ۔ماہم انگلیوں سے کھیلتی شایان سے مخاطب تھی جو یونی سے آنے کے بعد آرام سے لیٹا نا جانے کس سے رازونیاز میں مصروف تھا۔

ماہم کی بات سنتے ہی شایان نے ابرو اچکا کے دیکھا اور طنزیہ انداز میں مسکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہ تم تو مری جا رہی ہو میرے ساتھ جانے کے لیے مگر مجھے ایسا کوئی شوق نہیں ہے۔ سو زیادہ اچھلنے کی ضرورت نہیں ہے۔رہی پیکنگ کی بات تو میں خود کر سکتا ہوں اب اپنی یہ منحوس شکل لے کر دفع ہو جاؤ سارے موڈ کا ستیاناس کر دیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

شایان کی اتنی کڑوی باتیں سن کر ماہم کی آنکھ سے ایک آنسو گرا اور اس کے گریبان میں جذب ہو گیا

۔

پتا نہیں اے زندگی اور کتنی اذیت لکھی ہے میری تقدیر میں۔

ماہم آنسو پونچھتی باہر چلی گئی۔

ہفتے کی صبح وہ لوگ گاؤں کے لیے روانہ ہوئے۔راستہ کافی لمبا تھا اور سڑکوں کا حال تو پاکستانی معیشت کی طرح بے حال ہی تھا۔

انہیں گاؤں پہنچتے اڑھائی گھنٹے لگ گئے۔ گاؤں پہنچنے پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ گاؤں کا ماحول ویسا ہی تھا جیسا ہوتا ہے سادہ پر خلوص لوگ جو محبت کے اظہار میں کسی طرح کی کنجوسی نہیں کرتے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شادی کا ماحول وہی روایتی سا تھا جیسا ہوتا ہے۔مایوں کی رسم ، برات چونکہ اسی گاؤں جانی تھی تو ولیمہ بھی اسی دن ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جب شادی کے ہنگامے سرد پڑے تو انہوں نے بھی واپسی کا قصد کیا مگر حسن چچا( مجتبیٰ صاحب کے دوست )نے ان سے دو دن مزید رکنے کا اصرار کیا تا کہ انہیں گاؤں دکھایا جاسکے۔

اگلی صبح سب لوگ تیار ہو کر گاؤں دیکھنے نکلے۔روحان,شایان کی فیملی کے علاوہ ساتھ حسن صاحب کے کچھ فیملی ممبرز بھی تھے۔

راستے کچے پکے سے تھے۔کھیت کھلیان، دریائے سواں پر بنتا پل جو اپنی تکمیل کے آخری مراحل میں تھا یہ سب دیکھنے کے بعد انہوں نے ایک مزار پر جانے کا سوچا جو بلکل ندی کے کنارے پر تھا مگر رب کی شان کہ ندی میں ہر سال شدید طغیانی کے باوجود کبھی ان بزرگ کی قبر کو نقصان نہیں پہنچا۔

ان بزرگ کے بارے میں ایک اور بات بھی کہی جاتی ہے کہ انہوں نے اپنے حریف کے مقابلے میں دیوار دوڑائی تھی۔اگرچہ آج کے زمانے میں اسے کوئی نہ مانے مگر یہاں کے باسی اس بات پر پورا یقین رکھتے تھے کہ ان بزرگ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے مانگنے والا کبھی خالی ہاتھ نہیں رہا رب نے اس کی ضرور سنی۔

)اکثر لوگ کسی عامل کامل کو یا رب کے نیک بندوں کو نعوذباللہ اتنا درجہ دے دیتے ہیں کہ انھی سے مانگنا شروع کر دیتے ہیں یہ شرک ہے رب کی ذات کے علاوہ کوئی حاجت روائی نہیں کر سکتا۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ تعالیٰ کے یہ نیک بندے تو بس وصیلہ ہوتے ہیں۔)

مزار کی طرف جاتے ہوئے یہ تفصیل سن کر ماہم کے دل میں آئی کہ اسے بھی اپنے لیے دعا مانگنی چاہیے کیا پتا رب اپنے نیک بندے کے وسیلے سے اس کی دعا سن لے۔

مزار پر پہنچ کر جو سفیدے اور کیکر کے جھنڈ سے گھرا ہوا تھا سب نے جوتے باہر اتارے اور ادب سے حاضری دی سب نے فاتحہ پڑھی اور پھر دعا کی ماہم نے رب سے اپنے لیے صبر اور خوشیوں کی دعا کی۔

مزار سے واپس آتے ہوئے نا جانے کیسے کانچ کا ٹکڑا ماہم کے پیر میں چب گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہم کی سسکی نکلی اور وہ پاؤں پکڑ کر پگڈنڈی پر بیٹھ گئی۔تکلیف کے مارے آنسو بہنے لگے اسے رکے دیکھ کر باقی سب بھی رک گئے۔شایان اس سب سے لاپرواہ بیزار سا کھڑا تھا جب ردا بھابھی نے اسے بلایا۔

Posted On Kitab Nagri

شایان ماہم کے پیر سے کانچ نکال دو میرا تو حوصلہ نہیں پڑتا۔سب لوگ ان دونوں کی طرف ہی متوجہ تھے مجبوراً شایان کو کانچ نکالنا پڑا کانچ نکالتے ہوئے ماہم کے سسکنے پر شایان نے ماہم کی طرف دیکھا تو اس کی آنکھوں میں کیا کچھ نہ تھا درد، بے بسی، اذیت، ان کہے شکوے۔شایان نے اس سے نگاہ چرا لی اور سہارے کے لیے ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

ماہم جانتی تھی کہ شایان کی یہ مہربانی وقتی تقاضا ہے مگر پھر بھی اس کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں اور دل نے ان لمحوں کے طویل ہونے کی خواہش کی۔

لڑکیاں بھی بہت پاگل ہوتی ہیں جس کے نام لگتی ہیں اسے ہی اپنا سب کچھ مان لیتی ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے دن صبح ہی صبح انہوں نے واپسی کا قصد کیا۔گاؤں میں سب نے انہیں تحائف کے ساتھ رخصت کیا۔

اگلا دن معمول کے مطابق ہی تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شام ہونے پر سب اپنے اپنے معمولات سے لوٹے اور کھانا کھا کر آرام کی غرض سے اپنے کمروں کا رخ کیا۔

ماہم چائے لے کر آئی تو شایان فون پر مصروف تھا چائے رکھتے ماہم نے اس کے لبوں پر کھلتی مسکراہٹ دیکھی۔ماہم کے لیے انگارے چبانے والا شخص اگر مسکرا رہا تھا تو فون پہ موجود شخص یقیناً اس کے من پسند افراد میں سے ہو گا۔

ماہم کے بیٹھتے ہی شایان فون لیتا بالکونی میں چلا گیا۔
ماہم کی سماعتیں نہ چاہتے ہوئے بھی اسی کی طرف تھی جو مکمل طور پر فون پر مصروف تھا۔

اس کے قہقہے سنتی ماہم سوچ رہی تھی کہ کیا کبھی ان کے درمیان سب ٹھیک بھی ہو گا۔
یہی سب سوچتی ماہم کب نیند کی وادیوں میں گئی اسے خبر بھی نہ ہوئی۔

کچھ دن ہوئے سب شایان کا بدلا رویہ نوٹ کر رہے تھے شایان جو ماہم سے شادی کے بعد سب سے ہی کھنچا کھنچا رہتا تھا اب ہر وقت موبائل میں مصروف ہوتا اور اکثر و بیشتر مسکراتا پایا جاتا وجہ کسی کو معلوم نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آج زیشان اور ثانیہ آئے ہوئے تھے ویک اینڈ تھا تو سب باتوں میں مصروف تھے۔ماہم اور ردا کھانے کی تیاری کر رہی تھیں۔ کھانے میں چکن کڑاہی اور بریانی کے ساتھ رائتہ اور روٹی تھی۔

کھانا جب تیاری کے آخری مراحل میں پہنچا تو ردا سب کے ساتھ جا کے بیٹھ گئی۔ماہم روٹیاں بنا رہی تھی ۔جب کھانا تیار ہوا تو سب کھانے کی میز پر چل دیئے۔

ماہم آؤ ناں تم بھی بیٹھو تایا ابو نے ماہم سے کہا۔

نہیں تایا ابو آپ لوگ کھائیں کسی چیز کی ضرورت پڑ سکتی ہے تو میں بعد میں کھالوں گی۔

ارے ضرورت پڑی تو لے آئیں گے سب گھر کے ہی لوگ ہیں بیٹھو تائی نے بھی اصرار کیا تو ماہم ناچار شایان کے ساتھ موجود خالی کرسی پر بیٹھ گئی۔

بلکل صحیح جگہ چنی ہے بیٹھنے کے لیے اس کے بیٹھتے ہی شایان اس کی طرف جھکتے بولا۔

ماہم کو کچھ سمجھ نہیں آئی تو سوالیہ انداز میں اس کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارے سامنے ہی تو بیٹھا ہے زیشان دیکھنے میں آسانی ہو گی ناں۔

شایان اسے جلاتے ہوئے بولا۔ماہم بس ایک نظر اسے دیکھ کر رہ گئی کیا کہہ سکتی تھی بھلا اسے جو ذلیل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا۔

چند نوالے لے کر ماہم نے ہاتھ کھینچ لیا اور میٹھا لانے کے بہانے اٹھ گئی۔اسی وجہ سے تو وہ زیشان کی موجودگی میں ادھر ادھر ہو جاتی تھی کہ کسی کو بات کرنے کا موقع نہ ملے۔

شایان کو کون سمجھاتا کہ اس کی بیوی بننے کے بعد ماہم نے کبھی زیشان کو نہیں سوچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کمرے میں آنے کے بعد بھی ماہم شایان کے رویے کو سوچتی رہی۔

لڑکیوں کا ظرف کتنا بڑا ہوتا ہے کہ باپ دادا کی عزت کی خاطر ناپسندیدہ سے ناپسندیدہ شخص کے ساتھ گزارا کر لیتی ہیں مگر ہر مرد کا ظرف اتنا بڑا نہیں ہوتا۔

www.kitabnagri.com

ماہم کو شایان کی بات نے بلکہ اس کے زیشان کے نام پر دیئے گئے طعنوں نے بہت ہرٹ کیا کب آنکھ سے آنسو گرنے لگے معلوم ہی نہیں ہو سکا۔

مگر برا ہو شایان اسی وقت نا صرف کمرے میں داخل ہوا بلکہ اس کو روتے دیکھ کر اس کے آنسوؤں کو اپنے مطلب کے معنی پہناتا اس کے سر پر پہنچ چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر زیادہ یاد آرہا ہے اور نہیں رہا جا رہا تو مجھے بتاؤ میں تمہیں ابھی کے ابھی آزاد کر دیتا ہوں اوپس مگر اس سب کا کوئی فائدہ تو نہیں ہو گا کیونکہ وہ تو تمہارا نام سننا گوارا نہیں کرتا تب ہی تو میرے گلے پڑھ گئی ہو۔

شایان غلط بات مت کریں ایسا کچھ نہیں جیسا آپ کو لگتا ہے۔

واہ اس کو دیکھتے ہی جواب دینے کی ہمت بھی آگئی واہ بھئی واہ۔

مگر ایک بات تم بھول گئی کہ مجھ سے زبان چلانا مہنگا پڑ سکتا ہے کہتے ساتھ ہی شایان کا ہاتھ اٹھا اور ماہم کے گال پر نشان چھوڑ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہم لڑکھڑا کر بیڈ پر گری ایسے لگا جیسے گال سن ہو گیا ہو۔

اس نے بے یقینی سے سر اٹھا کر شایان کو دیکھا۔ہونٹ کے کنارے سے خون کی بوند نکل آئی مگر شایان نے اس پر ترس کھانے کے بجائے اس کا منہ دبوچا اور غراتے ہوئے بولا آج کے بعد اگر میرے سامنے زبان چلانے کی کوشش کی تو زندہ گاڑ دوں گا۔اٹھو اب بستر سے دفع ہو سونے دو مجھے

ماہم صوفے کی ہتھی سے سر ٹیک کے زمین پر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

شایان کے اتنے خراب رویے کو دیکھ کر اسے اپنے ماں باپ شدت سے یاد آتے۔

امی ابو اگر آپ ہوتے تو کیا آپ کی ماہم ایسے ہی حالوں میں ہوتی۔

گھٹنوں میں سر دیئے روتے سسکتے ہوئے ماہم اپنے ماں باپ کو یاد کر رہی تھی جو اس سے بہت دور جا چکے تھے کبھی نہ واپس آنے کے لیے۔

وہ سب یونیورسٹی میں فزکس ڈیپارٹمنٹ کے سامنے موجود گراؤنڈ میں بیٹھے ہوئے تھے۔

شایان کے سامنے حادقہ بیٹھی تھی جو کہ ایک امیر باپ کی بیٹی اور میری زندگی میرے اصول کی عملی تفسیر جیسی لڑکی تھی۔

شایان آجکل اس میں اور وہ شایان میں کچھ زیادہ ہی دلچسپی لے رہی تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کلاس کے بعد اور پہلے کا سارا وقت دونوں ایک ساتھ گزارتے۔

یونی کے بعد موبائل پر رابطہ رہتا تب ہی تو آجکل شایان ہر وقت مسکراتا پایا جاتا کیونکہ اسے حادقہ کی کمپنی کچھ زیادہ ہی پسند آرہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت شایان باتھ روم میں نہا رہا تھا کیونکہ ابھی تھوڑی دیر بعد ہی اسے حادقہ اور دیگر دوستوں کے ساتھ ڈنر کے لیے باہر جانا تھا۔

ماہم کسی کام سے کمرے میں آئی تو دیکھا شایان کا فون بج رہا ہے اور بجتا ہی جا رہا ہے تو اس نے سوچا کہ کوئی ضروری کال نہ ہو تب ہی بنا دیکھے کال پک کر لی۔ دوسری طرف حادقہ بنا اسے کچھ بولنے کا موقع دیئے شروع ہو چکی تھی۔

شایان یار کہاں ہو کب سے کال کر رہی ہوں تمہیں پتا ہے نا کہ مجھ سے کسی کا انتظار نہیں ہوتا اور تمہارا تو بلکل بھی نہیں پلیز جلدی آؤ میں انتظار
کر رہی ہوں۔

ماہم جو شایان کے فون پر ایک لڑکی کا فون دیکھ کر حیران تھی اب اس لڑکی کی اتنی بے تکلفی اور حق جتاتا انداز دیکھ کر بت بنی کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تب ہی تو نا جانے کب شایان اس کے پیچھے آ کھڑا ہوا۔

شایان نے اس کے ہاتھ سے فون کھینچ کر اپنے کان سے لگایا اور گھور کر ماہم کو دیکھا جو اپنے آنسو پینے کی کوشش کر رہی تھی۔

ہاں حادی بولو !

ہاں ہاں بابا آ رہا ہوں بس تیار ہو رہا ہوں۔ہاں بلکل تمہاری طرح مجھ سے بھی تم سے دور نہیں رہا جاتا۔

ہاں چلو ٹھیک ہے بائے۔

ماہم جو اس کی باتیں سنتی کمرے سے باہر جانے لگی تھی کہ ایک دم اس کی کلائی شایان کی مضبوط گرفت میں آ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کس کی اجازت سے تم نے میرے فون کو ہاتھ لگایا ہاں۔

ماہم نے نگاہ اٹھا کر غور سے اسے دیکھا اس سے بات کرتے وقت دنیا جہاں کی بیزاری شایان کے لہجے میں سما جاتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ پوچھا ہے میں نے تم سے؟

آپ کا فون بار بار بج رہا تھا اور آپ باتھروم میں تھے تو میں نے اٹھا لیا۔

آج کے بعد بنا پوچھے میری کسی چیز کو ہاتھ مت لگانا۔
اور اگر تم نے گھر میں کسی کے کان بھرنے کی کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سمجھی۔
سمجھی کہ نہیں؟
جی سمجھ گئی۔
اب جاؤ یہاں سے۔
ماہم چپ چاپ اپنے آنسو پیتی باہر چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا ویسے بھی کسی کو بتانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا بتاتی تو کسے بتاتی۔

تایا کو بتاتی تو گھر میں پھر فساد مچ جاتا۔
اور تائی اب اس سے اتنی بات کرتی نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ایک رب ہی تھا جو اس کی اذیت جانتا تھا۔ جس سے وہ دل کا حال بیان کر لیتی تھی۔

وہ اب اس سب سے تھک چکی تھی۔ اس کی روح میں بھی تھکن اترنے لگی تھی وہ کوئی ایسا سہارا چاہتی تھی جو اسے اور اس کے سارے دکھوں کو سمیٹ لے مگر اسے ہمیشہ سوائے دھتکار کے کچھ نہیں ملا تھا۔

شایان رات گئے لوٹا تو سب سو چکے تھے۔ وہ بھی اپنے کمرے میں آیا تو ماہم لائٹ آف کیے لیٹی تھی۔
وہ ابھی لیٹا ہی تھا کہ حادقہ کی کال آ گئی اور وہ مصروف ہو گیا۔

ماہم اس کی پیار بھری باتیں سنتی رہی اور چپ چاپ آنسو بہاتی رہی۔

آخر وہ ہی ہر بار تہی دامن کیوں رہ جاتی تھی آخر اس کے نصیب میں محبت کیوں نہیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صبح سب لوگ ناشتے کی میز پر بیٹھے تھے۔ ماہم بہت خاموش تھی سب نے اس کی سوجی آنکھیں دیکھی تو وجہ پوچھی مگر ماہم نے سر درد کا بہانا کر دیا۔

شایان نے بھی دیکھا اسے کبھی کبھار ماہم پر بہت ترس آتا تھا مگر دوسرے ہی لمحے وہ اپنے ساتھ ہوئی زبردستی کو سوچتا تو خود کو حق پر سمجھتا۔

ماہم نے صرف چائے کا کپ لیا تو ردا بھابھی نے اسے ٹھیک سے ناشتہ کر کے دوائی لینے کو کہا۔ تائی نے بھی اسے غور سے دیکھتے آرام کرنے کا کہا۔

تایا اس کے سر پر ہاتھ رکھتے بولے۔

بچے اگر طبیعت زیادہ خراب ہے تو تائی کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس چلی جاؤ۔

نہیں تایا ابو آپ لوگ پریشان نہ ہوں میں ٹھیک ہوں بس سر درد کی دوائی لے لوں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی۔

ٹھیک ہے آرام کرو تم وہ کہتے کسی دوست سے ملنے چلے گئے۔

Posted On Kitab Nagri

شایان یونی ورسٹی جاتے ہوئے بھی ماہم کو سوچتا رہا اس نے ماہم کو اتنا ٹوٹا بکھرا اور بجھا بجھا کبھی نہیں دیکھا تھا۔

ماہم کچھ دن سے شدید ذہنی کشمکش کا شکار تھی۔

وہ شایان کے ہاتھوں ذلیل ہو ہو کے تھک گئی تھی اور اس سب سے چھٹکارا چاہتی تھی مگر اس کے پاس اس گھر کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں تھی۔

اس کشمکش کا نتیجہ یہ نکلا کہ ماہم شدید بخار میں مبتلا ہو چکی تھی۔

دوائی لے کر کمرے میں آئی تو دکھتے بدن کے ساتھ زمین پر لیٹنے کی ہمت نہیں ہوئی اور شایان کی ناراضگی کو پس پشت ڈالتے بستر پر لیٹ گئی۔

رات گئے شایان گروپ سٹڈی سے فری ہو کر گھر آیا تو بھابھی نے کھانے کا پوچھا مگر اس نے دوست کے گھر کھا کر آنے کی وجہ سے منع کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آیا تو لائٹ آف تھی وہ بھی تھکا ہوا تھا اس لیے لیٹ گیا۔

آدھی رات کا وقت تھا جب شایان کی آنکھ عجیب سے احساس سے کھلی کچھ دیر ایسے ہی لیٹے رہنے پر حواس کچھ بحال ہوئے تو اس نے دیکھا ماہم اس کے سینے سے لگی ٹھنڈ سے کانپ رہی تھی اور اس کی باہوں میں پناہ ڈھونڈ رہی تھی۔

شایان نے اسے پیچھے ہٹانے کے لیے ہاتھ لگایا تو لگا جیسے انگارے کو چھو لیا ہو۔
ماہم شدید بخار میں پھنک رہی تھی۔
شایان کو سمجھ نہیں آئی کیا کرے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سینے سے لگا کانپتا وجود اس کے اندر عجیب سا احساس جگا رہا تھا مگر اس نے دل پر پتھر رکھے اسے سیدھا کر کے لٹایا اور الماری سے دوسرا بلینکٹ اٹھا کر اسے اوڑھایا اور خود بالکونی میں جا کھڑا ہوا۔

کافی دیر کھڑے رہنے کے بعد وہ صوفے پر لیٹ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

صبح ہوئی تو تایا نے ماہم کو سامنے نہ پا کر اس کی بابت دریافت کیا۔

ابو اس کی طبیعت ٹھیک نہیں بخار ہے اسے سو رہی ہے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ردا بھابھی کے بتانے پر مجتبیٰ صاحب نے ایک شرمندہ کرتی نظر شایان پر ڈالی اور ماہم کے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

ماہم کا بخار اب بہتر تھا مگر بخار سے نڈھال تھی اس لیے چپ چاپ لیٹی تھی۔

جب مجتبیٰ صاحب کمرے میں داخل ہوئے اور اس سے طبیعت کا پوچھا اور تیار ہونے کا کہا۔

ماہم کے منع کرنے کے باوجود زبردستی اسے ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے۔

ڈاکٹر نے چیک کرنے کے بعد بخار کی وجہ ذہنی پریشانی بتائی۔

مجتبیٰ صاحب واپس آئے تو خاصے خاموش تھے۔

ماہم آرام کرنے جا چکی تھی۔

مجتبیٰ صاحب بھی خاموشی سے کمرے کی طرف بڑھ گئے اور کھانا کھانے سے بھی منع کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

آج انہیں شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا۔

کاش انہوں نے شایان پر زبردستی کرنے کے بجائے اس کی شادی کہیں اور کروادی ہوتی تو کم از کم وہ خوش تو ہوتی۔

اب بھی تو وہ اندر ہی اندر گھٹ رہی تھی۔

عاصمہ بیگم کمرے میں آئیں تو مجتبیٰ صاحب آنکھوں پر بازو رکھے لیٹے ہوئے تھے وہ ان کے پاس آکر بیٹھی اور مجتبیٰ صاحب کا کندھا ہلایا۔

مجتبیٰ صاحب سے ناراضگی تو تب ہی ختم ہو گئی تھی جب انہوں نے اپنی مجبوری بتائی کہ وہ ڈرتے ہیں ماہم کو کسی اور کے حوالے کرتے ہوئے نا جانے اگلے لوگ کیسے ہوں اور کیا سلوک کریں۔
اپنی مجبوری بتانے کے ساتھ ہی انہوں نے عاصمہ بیگم سے معافی بھی مانگی تھی۔

مجتبیٰ کیا ہوا ہے کیوں پریشان ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

مجتبیٰ!

عاصمہ بیگم کے بلانے پر مجتبیٰ صاحب نے بازو ہٹاتے عاصمہ بیگم کو دیکھا۔

تھک گیا ہوں میں اپنے بھائی کو کیا منہ دکھاؤں گا یہ سوچ کے ہی دل پر بوجھ بن جاتا ہے۔

مجتبیٰ آپ نے پہلے تو کبھی ایسی بات نہیں کی کیا ہوا ہے۔ آپ تو ماہم کو ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے تھے ناں پھر کیا ہوا؟

ہاں لے کر گیا تھا ڈاکٹر نے کہا وہ دماغی طور پر بہت پریشان ہے۔ اندر ہی اندر گھٹ رہی ہے اسی لیے اس کی طبیعت خراب ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارے بیٹوں کو اس بچی سے اچھی لڑکی کہاں ملتی مگر تمہارے دونوں بیٹوں نے شرمندہ کروا دیا مجھے۔ کیا مجھے شایان کا سلوک نظر نہیں آتا مگر میں خاموش تھا کہ شاید اسے اپنی زیادتی کا احساس ہو جائے مگر نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

میں اپنے بھائی کو کیا منہ دکھاؤں گا؟

مجتبیٰ صاحب بھرائی آواز میں بولے۔

مجتبیٰ آپ پریشان نہ ہوں میں شایان کو سمجھاؤں گی۔

بھروسا رکھیں۔

ہممممم !اسے کہو مجھے اور شرمندہ نہ کروائے میرے حال پر رحم کھائے۔

عاصمہ بیگم کچھ بولی نہیں بس مجتبیٰ صاحب کا بازو سہلا دیا۔

شایان رکو بات سنو!جی امی شایان جو یونی کے لیے نکل رہا تھا عاصمہ بیگم کے بلانے پر رک گیا۔

بیٹھو مجھے بات کرنی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی بولیں سن رہا ہوں۔

شایان تمہارے اور ماہم کے بیچ جو چل رہا ہے وہ کب تک چلتا رہے گا؟

Posted On Kitab Nagri

تم جانتے ہو وہ ایک بہت اچھی لڑکی ہے۔ تمہارے ابو نے اگر تمہاری اس سے شادی کا فیصلہ کیا ہے تو کچھ سوچ کے ہی کیا ہو گا ناں۔

کیا ہم ماں باپ کو اتنا بھی اختیار نہیں کے ہم تم لوگوں کے لیے کوئی فیصلہ لے سکیں؟

امی ماں باپ کو فیصلے کا اختیار ضرور ہوتا ہے مگر ابو کی طرح دھمکیاں دے کر زور زبردستی کوئی فیصلے نہیں کرتا۔

اگر انہوں نے زبردستی کی بھی تو انہیں مان تھا تم پر کہ زیشان کے بعد تم ان کا مان نہیں توڑو گے مگر تم نے بھی انہیں مایوس کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم جانتے ہو وہ کس قدر پریشان ہیں۔
اگر انہیں کچھ ہو گیا تب بھی تمہاری ضد اور ناراضگی اسی طرح برقرار رہے گی؟

آپ سے یا ابو سے ماہم نے کچھ کہا ہے کیا؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں وہ بیچاری کسی سے کچھ نہیں بولتی خاموشی سے تمہاری نفرت کی آگ میں جل رہی ہے۔

اگر سوچو تو زبردستی تو اس کے ساتھ بھی ہوئی ہے ناں مگر وہ چپ چاپ سب برداشت کر رہی ہے۔

بیٹا مجھے اور میری تربیت کو باپ کے سامنے شرمندہ مت کروانا یہ کوئی فلم یا ڈرامہ نہیں کہ سب آپ کی مرضی سے ہو یا سب کچھ مل جائے حقیقی زندگی ہے یہاں بہت سے سمجھوتے کرنے پڑتے ہیں۔

شایان اب کے کچھ نہیں بولا جاؤ تمہیں دیر ہو رہی ہے مگر سوچنا ضرور میری باتوں پر۔

شایان کو سارا دن رہ رہ کے عاصمہ بیگم کی باتیں یاد آتی رہی اس نے زہن سے جھٹکنے کی کوشش کی مگر پھر بھی جانے انجانے میں وہ ان کی باتوں کو سوچتا رہا۔

ماہم کی طبیعت اب بہتر تھی اور وہ بھابھی کی مدد بھی کروا رہی تھی۔

جب فری ہوئی تو سوچا نہا لے ویسے بھی ابھی شایان کے آنے کا وقت نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم نہا کر نکلی تو آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر بالوں میں کنگھی کرنے لگی۔

شایان جو آج یونی سے جلدی آگیا تھا اور اب لیٹا تھا۔ماہم کا دھیان بلکل بھی اس کی طرف نہیں تھا۔

ماہم جو آسمانی قمیص اور سیاہ شلوار اور ڈوپٹے میں ملبوس تھی اس وقت شایان کی آمد سے بے خبر ڈوپٹے سے بے نیاز بال سلجھانے میں مصروف تھی۔

شایان جو پہلے ہی امی کی باتوں کو لے کر سوچ بچار میں مصروف تھا ماہم کو یوں اس طرح پشت پر سے بھیگی قمیص میں ڈوپٹے سے بے نیاز وجود لیے دیکھا تو چاہ کر بھی نظریں نہ پھیر سکا۔
اس کی نگاہیں گاہے بگاہے ماہم کے وجود سے جا ٹکراتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہم کو اچانک سے خود پر نظروں کی تپش محسوس ہوئی تو اس نے اچانک سے پلٹ کر دیکھا اور شایان کو کمرے میں دیکھ کر دوسرا خود کو دیکھتے پا کر اسے اپنے حلیے کا احساس ہوا۔
اس کے دل کی دھڑکنوں نے سپیڈ پکڑی تو گال خود بخود گلابی رنگ میں رنگنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے دوپٹا اٹھا کر اوڑھا۔

آ---آپ کب آئے۔

ماہم کو کچھ اور سمجھ نہ آیا تو یہی پوچھ لیا۔

ہوں---ہاں تھوڑی دیر ہوئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

چائے لاؤں؟

ہاں لے آؤ۔

ماہم چائے لائی تو شایان اسی طرح لیٹا ہوا تھا۔
چائے! ماہم چائے رکھ کر مڑنے لگی تو شایان نے آواز دی۔

سنو!

میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے پلیز دبا دو۔

ماہم نے حیرت سے شایان کو دیکھا کہ کیا شایان نے اسے ہی بولا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا کوئی مسئلہ ہے ؟

نن نہیں تو۔

تو پھر دباؤ سر۔

ماہم شایان سے تھوڑے فاصلے پر بیٹھی اور ہچکچاتے ہوئے ہاتھ شایان کے سر پر رکھا اور سر دبانا شروع کیا۔

شایان کو یوں لگا اس کے وجود میں سکون اتر رہا ہو۔

ماہم سر دباتی رہی اور شایان آنکھیں بند کر کے لیٹا رہا ایسے ہی لیٹے لیٹے کب اس کی آنکھ لگی اسے اندازہ ہی نہیں ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شایان سو گیا تو ماہم بھی اٹھ کر باہر آ گئی۔

شایان اٹھا تو خود کو کافی فریش محسوس کر رہا تھا۔

اس کا موڈ بھی کافی خوشگوار تھا تب ہی سب کے ساتھ بیٹھا ہنس مسکرا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم جو بھابھی سے باتوں میں مصروف تھی باتیں کرتے کرتے شایان پر نگاہ پڑی تو شایان اسی کی طرف متوجہ تھا۔

ماہم پھر سے بھابھی کی طرف متوجہ ہو گئی مگر دل ہی دل میں وہ شایان کے رویے پر کافی حیران تھی۔

حیران تو باقی سب بھی تھے مگر کسی نے کہا کچھ نہیں۔

یہ کچھ دن بعد کا منظر ہے۔

امی آج شایان کو بہت دیر نہیں ہو گئی ردا بھابھی نے عاصمہ بیگم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

ہاں پتا نہیں کہاں رہ گیا ہے؟

اچھا آپ لوگ بیٹھیں میں زرا منیب کو دیکھ لوں ردا بھابھی کہتیں کمرے کی طرف بڑھ گئیں مگر تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ وہ پریشان سی واپس آ گئیں۔

کیا ہوا ردا خیریت تو ہے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ امی ابھی روحان کا فون آیا ہے شایان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔

ماہم کے ہاتھ سے کپ چھنا کے سے گر کر ٹوٹا۔

کیا بول رہی ہو پاگل تو نہیں ہو گئی۔

امی پلیز آپ پریشان نہ ہوں اللہ سے دعا کریں۔

روحان کو کال کرو کہاں ہے وہ؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اچھا آپ بیٹھیں تو سہی میں کرتی ہوں

کہتے ہوئے ردا نے روحان کے نمبر پر کال کی

یہ لیں بات کریں ردا فون عاصمہ بیگم کی طرف بڑھاتی ہوئی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو روحان، شایان کیسا ہے وہ ٹھیک تو ہے ناں عاصمہ بیگم روتے ہوئے بولیں۔

جی جی امی آپ روئیں نہ وہ ٹھیک ہے اللہ کا شکر ہے بچت ہو گئی بس ہم کچھ دیر تک گھر آجائیں گے آپ پریشان نہ ہوں پلیز۔

تم سچ کہہ رہے ہو ناں

جی امی ردا کو فون دیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لو بات کرو۔

جی روحان!

ردا امی کا خیال رکھنا شایان ٹھیک ہے ہم کچھ دیر تک آجائیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم جو بلکل گم صُم کھڑی تھی بھابھی کی نظر اس پر پڑی تو اسے تسلی دی۔

رات کے 9:00 بج رہے تھے جب روحان شایان کو لے کر واپس آیا مجتبیٰ صاحب بھی جو پریشان سے بیٹھے تھے انہیں دیکھتے ہی ان کی طرف بڑھے۔

روحان نے سہارا دے کر شایان کو کمرے میں لٹایا۔
شایان کا دایاں بازو اور ایک ٹانگ فریکچر تھے۔
سر پر بھی معمولی چوٹ تھی ساتھ ہی سینے پر بھی کچھ خراشیں تھیں۔

کمرے میں اس وقت سب موجود تھے اور شایان کے پاس بیٹھے تھے۔عاصمہ بیگم نے فوراً اس کے سر سے کچھ نوٹ وار کر روحان کو دیئے تاکہ وہ کسی غریب کو دے دے۔

سب ہی خدا کا شکر کر رہے تھے کہ کسی بڑے نقصان سے بچت ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم عاصمہ بیگم کے کہنے پر دودھ میں ہلدی ڈال کر لے آئی جو شایان نے برے برے منہ بناتے ہوئے پیا۔پین کلر لے کر شایان سو گیا تو باقی سب بھی باہر چلے گئے۔

ماہم کچھ دیر بیٹھی شایان کو دیکھتی رہی پھر شکرانے کے نوافل ادا کرنے کی نیت کرتے ہوئے وضو کرنے چل دی۔

نوافل ادا کرنے کے بعد وہ دعا مانگ کر فارغ ہوئی تو کچھ سورتیں پڑھ کر شایان پر دم کیا۔

وہ بہت ڈر گئی تھی کیونکہ وہ ستم گر جتنا بھی کٹھور سہی پر وہ اس کے نام سے وابستہ تھی اور اس کے سوا اس کا کوئی اور تھا بھی نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ماہم صبح سب کو ناشتہ دے کر فارغ ہوئی تو کمرے میں دیکھنے چلی آئی کہ شایان اٹھا یا نہیں۔

شایان اٹھ تو گیا تھا مگر اسے واشروم جانے کے لیے سہارے کی ضرورت تھی۔

ماہم کو دیکھا تو اسے روحان کو بلانے کا کہا۔

روحان بھائی آفس چلے گئے ہیں اگر آپ کہیں تو میں مدد کر دیتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ٹھیک ہے۔

ماہم بیڈ کے پاس آئی اور شایان کو سہارا دے کر واشروم لے گئی۔ اس ستم گر کی زرا سی قربت پاتے ہی دھڑکنیں الگ شور مچا رہی تھیں۔

شایان واپس آیا تو اسے سہارے سے بستر پر بٹھاتی وہ اس کے لیے ناشتہ لینے چلی گئی۔

جب تک پین کلرز کا اثر رہا شایان کو تکلیف کم تھی مگر اب اس کو چوٹوں میں بہت درد ہو رہا تھا۔

خاص کر سینے پر لگی خراشوں میں شدید تکلیف تھی۔

وہ اسی تکلیف کی حالت میں نیم دراز تھا کہ ماہم دھلے کپڑے رکھنے کمرے میں آئی اور الماری کی طرف بڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

جب پلٹی تو شایان اسی کی طرف متوجہ تھا۔

آپ کو کچھ چاہیے تو نہیں؟

ہاں چاہیے بہت سا سکون۔

جی! ماہم ہونک بنی شایان کو دیکھ رہی تھی اور اس کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

وہ میرا مطلب ہے میرے زخموں میں بہت درد ہو رہا ہے۔ پلیز کیا تم یہ دوا لگا دو گی؟

جی میں لگا دیتی ہوں۔

ماہم سائیڈ ٹیبل سے دوا اٹھا کر اس کی طرف بڑھی۔

کہاں لگانی ہے؟

Posted On Kitab Nagri

ماہم کے پوچھنے پر شایان نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا۔

ماہم کے تو سن کر چہرے کا رنگ ہی اڑ گیا۔

وہ تذبذب کی حالت میں تھی کہ کرے یا نہیں۔ کیونکہ شایان تو اس کی شکل دیکھنا پسند نہیں کرتا تھا۔ کجا کہ اس کا قریب آنا۔

رہنے دو تم اگر نہیں کر سکتی تو۔

اسے اسی طرح کھڑے دیکھ شایان کا موڈ بری طرح خراب ہوا کیونکہ اسے کافی تکلیف تھی۔
میں تمہیں کبھی زحمت نہ دیتا اور خود ہی کر لیتا اگر بازو ٹھیک ہوتا تو۔

جاؤ یہاں سے۔

نہیں میں کر دیتی ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ماہم اس کی طرف بڑھی۔

شرٹ کے بٹن تو کھولو پہلے۔

ماہم نے کانپتے ہاتھوں سے اس کی شرٹ کے بٹن کھولے تو ٹیوب لگانا شروع کی۔

ماہم کے ہاتھ زرا سی قربت سے ہی کانپ رہے تھے گال الگ سرخ ہو رہے تھے۔

شایان آج پہلی بار ماہم کو یوں قریب سے اور اتنے غور سے دیکھ رہا تھا اس کی نظریں ماہم کے چہرے پر پھسلتی جا رہی تھیں۔

تب ہی اچانک شایان نے ہاتھ بڑھا کر اس کے چہرے پر جھولتی بالوں کی لٹ کو پیچھے کیا۔

ماہم نے زرا کی زرا نگاہ اٹھائی اور پھر جھکالی۔

Posted On Kitab Nagri

توجہ ہٹی تو ماہم کا ہاتھ زخم پر لگا جس سے شایان کراہا اور ماہم بھی ہوش میں آئی۔

شایان کو ہونٹ بھینچے درد برداشت کرتے دیکھ ماہم تیزی سے معزرت کرتی اٹھ گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

کمرے کے باہر آ کر اس نے اپنی رکی سانسیں بحال کی۔

دوسری طرف شایان بھی اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

یہ اتنی پیاری ہے کبھی دھیان ہی نہیں دیا میں نے تو۔

نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے زہن میں ماہم کی گھبرائی سی شکل آ رہی تھی۔

روحان آج شایان کو لے کر ہوسپٹل آیا تھا کیونکہ آج اس کے پلاسٹر کھلنے تھے بازو اور ٹانگ دونوں اب ٹھیک تھے۔

اس تمام عرصے میں ماہم نے اس کا بہت خیال رکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شایان کو خود پر بہت شرمندگی ہوتی تھی کہ اس نے ناحق اس کا جینا حرام کیے رکھا۔

مگر اس نے ابھی ماہم سے کچھ کہا نہیں۔

ماہم آج بھی خود کو اکیلا محسوس کرتی تھی۔ سب کے سونے کے بعد سیڑھیوں پر بیٹھ کر خود سے باتیں کرتی وہ سب باتیں جو وہ کسی اور سے نہیں کہہ پاتی تھی۔

اسے آج بھی کسی اپنے کی ضرورت تھی کسی کے ساتھ کی مگر اس کا اپنا اس سے آج بھی اتنا ہی بے خبر تھا جتنا پہلے۔

مگر ہمیشہ کی طرح کافی دیر رونے کے بعد اب وہ خود کو بہت بہتر محسوس کر رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

*********************

موسم صبح سے ہی خراب تھا۔

ابھی بھی بادل چھائے ہوئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم اور شایان آج گھر پر اکیلے تھے کیونکہ سب لوگ گاؤں فوتگی میں گئے ہوئے تھے۔

عاصمہ بیگم کے جاننے والوں میں فوتگی ہو گئی تھی۔

ماہم رات کا کھانا بنا کر فری ہوئی تو یاد آیا کہ دن کو جو کپڑے دھوئے تھے وہ اتارے ہی نہیں۔
بارش تیز ہو رہی تھی اور شایان ابھی تک نہیں لوٹا تھا۔

ماہم نے کپڑے اتار کر ادھر ہی برآمدے کی چارپائی پر ڈالے اور جیسے ہی سیڑھیوں کے پاس پہنچی لائٹ ہی چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہم کو موسم کے تیور دیکھ کر ویسے ہی خوف آ رہا تھا اوپر سے لائٹ بھی چلی گئی۔

اس نے کلمے کا ورد شروع کیا اور اللہ کا نام لے کر سیڑھیوں کی طرف بڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

شایان جو موسم خراب ہونے کی وجہ سے لیٹ ہو گیا تھا اب گھر میں داخل ہوا تو برآمدے تک پہنچتے پہنچتے بھیگ گیا تھا اور اب کھڑا فون کی لائٹ آن کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

ماہم جیسے تیسے کر کے نیچے پہنچی تو مکمل بھیگی ہوئی تھی۔
ابھی کمرے میں جانے کا سوچ ہی رہی تھی مگر اندھیرے کے باعث کچھ دکھائی ہی نہیں دے رہا تھا۔

ماہم جیسے ہی آگے بڑھی سامنے کھڑے شایان سے ٹکرا گئی اس سے پہلے کے وہ زمین بوس ہوتی شایان نے اسے باہوں سے تھام کر گرنے سے بچایا۔

اور ایک ہاتھ سے موبائل کی لائٹ آن کی۔لائٹ کی مدہم روشنی میں وہ دونوں ہر چیز سے بے نیاز ایک دوسرے کے قریب کھڑے تھے۔

شایان اس کے بھیگے سراپے کو دیکھ بہک رہا تھا تو ماہم چاہ کر بھی ان لمحوں کی گرفت سے آزاد نہیں ہو پا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تم ٹھیک ہو؟

جی۔

شایان اس میں کھو سا رہا تھا کہ تب ہی لائٹ آ گئی۔

ماہم کو اپنے حلیے کا احساس ہوا تو تیزی سے کمرے میں چلی گئی۔

اس کے چینج کر کے آنے تک شایان بھی کپڑے بدل چکا تھا۔

کھانا لگاؤں آپ کے لیے۔

ہاں تم نے کھا لیا؟

نہیں ابھی نہیں۔

ٹھیک ہے لگاؤ۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ماہم نے کھانا لگایا۔

کھانا کھا کر شایان کمرے میں چلا گیا اور ماہم برتن دھونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دنوں سے شایان کے دل و دماغ پر ماہم سوار تھی اس کی کیفیات عجیب سی ہو رہی تھی جنہیں وہ خود بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

ماہم کو دیکھتے ہی اس کے اندر ملکیت کا احساس جاگنے لگتا تو کبھی اسے پانے کی تڑپ جاگ اٹھتی۔

دوسری طرف ماہم بھی شایان کے بدلتے اطوار دیکھ کر اور اس کی بولتی نگاہوں سے خائف تھی۔

ماہم کام سمیٹ کر کمرے میں آئی تو یہ سوچ کر مطمئن تھی کہ شایان سو چکا ہو گا مگر شایان نہ صرف جاگ رہا تھا بلکہ موبائل پر مصروف تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہم بات سنو۔

جی۔

ماہم جیسے ہی لیٹنے لگی شایان کی بات سن کر اٹھ بیٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

میرا سر درد کر رہا ہے پلیز دبا دو۔

جی۔

ماہم آہستگی سے شایان کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر سر دبانے لگی۔

شایان کو نا جانے کیا سوجھی کہ اپنا سر ماہم کی گود میں رکھ کر لیٹ گیا۔

ماہم اس کی حرکت پر کافی سٹپٹائی مگر وہ کچھ بول بھی نہیں پائی۔

شایان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے بغور دیکھنے لگا۔

ماہم۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد شایان نے ماہم کو مخاطب کیا۔ماہم

کیا سوچ رہی ہو؟

کچھ نہیں۔

آگے کے بارے میں کیا سوچا ہے تم نے؟

Posted On Kitab Nagri

شایان کی بات سن کر ماہم نے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا ان نگاہوں میں شایان کو خود کے لیے ہزاروں گلے شکوے نظر آئے۔

وہ طنزیہ مسکرائی اور بولی میں نے کیا سوچنا ہے اور میرے سوچنے سے بھلا کیا ہو جائے گا۔

میں تو وقت کے ہاتھوں کی کٹھ پتلی ہوں جسے جو چاہے جدھر چاہے موڑ لیتا ہے۔

میں تو بس خود کو حالات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کر رہی ہوں۔

یہ کہتے ماہم کی آنکھ سے اشک گرے اور اس کے جزبات کی طرح ہی بے مول ہو گئے۔

شایان آپ اپنے لیے جو چاہیں فیصلہ کر لیں۔ آپ آزاد ہیں میں جانتی ہوں یہ ایک بے جوڑ شادی تھی آپ کبھی بھی مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہیے تھے مگر ہم دونوں ہی مجبور تھے جیسے آپ اپنی ماں کی

Posted On Kitab Nagri

خاطر مجبور ہو گئے ویسے ہی میں بھی تایا جان کے احسانات کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہوں تب ہی کبھی ان کی کسی بات سے انکار نہیں کر پائی۔

دوسرا ایک لاوارث اور یتیم لڑکی اگر یہ ٹھکانا بھی کھو دیتی تو پھر کہاں جاتی۔

بس اسی لیے خاموش رہی مگر میں کبھی نہیں چاہتی تھی کہ آپ کو میرے ساتھ ایک ان چاہے رشتے میں بندھ کر جینا پڑے۔

آپ اپنے فیصلوں میں آزاد ہیں اپنے لیے جب چاہیں اپنی مرضی کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔

ماہم اپنے آنسو پونچھتی اٹھی اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

سب لوگ اپنے کمروں میں تھے۔ماہم سیڑھیوں پر بیٹھ گئی اور خود کو رونے کے لیے آزاد چھوڑ دیا۔

وہ اب خود بھی چاہتی تھی کہ آر یا پار ہو جائے۔کیونکہ وہ تھک چکی تھی اس سب سے۔

Posted On Kitab Nagri

)ہمارے بڑے اکثر بلاوجہ ضد میں آکر اولاد کو بہت بڑی آزمائش میں ڈال دیتے ہیں۔ مجتبیٰ صاحب نے اپنی ضد تو منوالی مگر اس سب میں سب سے زیادہ نقصان ماہم کا ہوا اسے اور شایان کو بہت تکلیف سے گزرنا پڑا اور سب سے زیادہ ماہم کو کیونکہ شایان تو اپنی نفرت اپنی ناپسندیدگی کا کھل کے اظہار کرلیتا تھا مگر ماہم اپنی تکلیف کسی کو کہہ نہیں پائی نہ شایان کے رویے کی شکایت کرپائی۔ اگر مجتبیٰ صاحب سمجھ سے کام لیتے تو ماہم کی شادی کہیں اور کرواسکتے تھے۔ مگر بڑے اکثر اپنے فیصلوں سے اولاد کو ایسی آزمائشوں سے گزارتے ہیں کہ ان کی روح تک چھلنی ہو جاتی ہے۔ خدارا اپنے مرے ہوؤں سے کیے وعدے نبھانے کے لیے زندہ لوگوں کو زندہ درگور مت کیا کریں.(

روتے روتے نا جانے کتنا وقت بیت گیا مگر ماہم اٹھ کر کمرے میں نہیں گئی وہ کم از کم اس وقت شایان کا سامنہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔

دوسری طرف شایان بھی بہت نادم تھا اسے اب احساس ہوتا تھا کہ اس سب میں ماہم بھی اتنی ہی بے قصور تھی جتنا کہ وہ بلکہ ماہم تو اس سے زیادہ مجبور تھی پھر بھی وہ اپنی نفرت اس پر انڈھیلتا رہا۔

اف اس سب کا ازالہ کیسے ہو گا مگر کوشش تو کرنی ہو گی چل شایان خدا کو یاد کر اور ماہم کو منا۔

Posted On Kitab Nagri

شایان باہر نکلا تو ماہم اسے کہیں نظر نہیں آئی۔

کہاں جا سکتی ہے؟

تب ہی اسے ہلکی ہلکی سسکیوں کی آواز آئی دیکھا تو ماہم سیڑھیوں پر بیٹھی رو رہی تھی۔

شایان بنا کچھ بولے ماہم کو بازو سے پکڑ کر کمرے میں لے آیا ماہم نے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی مگر شایان کی گرفت مظبوط تھی۔

ماہم کو بیڈ پر بٹھاتے شایان نے پانی کا گلاس پکڑایا۔

ماہم پانی پی لو پلیز۔

ماہم دیکھو میں جانتا ہوں میں نے بہت غلط کیا اور میں اس کے لیے شرمندہ بھی ہوں پلیز کیا تم مجھے معاف کر کے ہمارے رشتے کو ایک موقع دو گی۔

ماہم نے شایان کو دیکھا اور بولی تو محض اتنا کہ آپ کو مجھ پر ترس کھانے کی ضرورت نہیں میں پہلے بھی کہہ چکی ہوں کہ آپ اپنی زندگی گزارنے میں آزاد ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں آزاد ہوں۔

تب ہی تو تم سے پوچھا تھا کہ تم کیا چاہتی ہو تم نے کیا سوچا ہے تا کہ پھر آگے بڑھ سکیں۔

شایان کی بات پر ماہم کی آنکھیں پھر چھلک پڑیں۔

یار رو تو نہیں ناں پلیز۔

آپ کیا چاہتے ہیں وہ بتائیں میری چاہت کی کوئی اوقات نہیں اس لیے آپ میری فکر بھی مت کریں۔

ماہم میری چاہت کی بات ہے تو میں پہلے بھی معافی مانگ چکا ہوں پھر مانگتا ہوں پلیز معاف کر دو اور اس رشتے کو ایک موقع دو۔

میں وعدہ کرتا ہوں اپنے دیئے ہر زخم کا مداوا کروں گا۔

Posted On Kitab Nagri

اور پلیز یہ مت سمجھنا کہ میں تم پر ترس کھا رہا ہوں یہ تو بس میرے دل نے دغا دے دیا مجھے۔

ماہم کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا کہ شایان اس سے ایسے بات بھی کر سکتا ہے۔

آپ تو حادقہ کو پسند کرتے تھے ناں پھر یہ سب کیا ہے؟

یار اس جیسی لڑکیاں کب گھر بساتی ہیں وہ تو بس دوست تھی۔ اور کچھ نہیں۔

آپ تو مجھ سے بھی نفرت کرتے تھے ناں کیونکہ میں آپ کے قابل نہیں تھی۔

میں غلط تھا یار مجھے کبھی بھی تم سے نفرت نہیں تھی مگر جس طرح اور جن حالات میں نکاح ہوا تم بھی جانتی ہو بس غصہ تھا وہ بھی تمہارے صبر کے آگے ماند پڑھ گیا۔

ماہم کو سمجھ نہیں آئی کہ کیا کہے تب ہی بس زارو قطار رونا شروع کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

شایان اس کے رونے پر بوکھلایا اور اسے اپنے سینے سے لگالیا۔

کافی دیر رونے اور شایان کے سینے کو بھگونے کے بعد ماہم کو جیسے ہی اپنے اور شایان کے بیچ موجود قربت کا احساس ہوا وہ فوراً اٹھنے لگی مگر شایان نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

ماہم بتاؤناں کیا تم مجھے معاف کر دو گی؟

ماہم نے شایان کی طرف دیکھا تو اس کی نگاہوں کا پیغام پڑھ کر مطمئن ہو گئی کیونکہ آنکھیں کبھی جھوٹ نہیں بولتی۔

شایان میں آپ کو معاف کر دوں گی مگر پلیز مجھے کچھ ٹائم چاہیے میرا ذہن اس وقت بلکل ماؤف ہو رہا ہے۔ www.kitabnagri.com

شایان نے بہت آس سے ماہم کو دیکھا۔

ٹھیک ہے تم ٹائم لو مگر پلیز اتنا ٹائم بھی مت لینا کہ سب ٹھیک ہوتے ہوتے زندگی گزر جائے۔

ماہم کو یقین تھا کہ وقت تو ضرور لگے گا زخموں کو بھرنے میں مگر بھر جائیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

شایان کو امید تھی کہ ماہم اسے معاف کر دے گی اور ان کی زندگی میں سب ٹھیک ہو جائے گا۔

توڑنے والے تیرے دست ہنر سے گر کر

ایسے ٹوٹے ہیں کہ شاہکار بنے پھرتے ہیں۔

ختم شد

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com